السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کو اس بات میں شک پڑجائے کہ آیا اس نے نماز ادا کی ہے یا نہیں... تو پھر کیا کرے؟ خواہ یہ شک نماز کے وقت میں ہو یا خارج میں ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب فرض نمازوں میں سے کسی نماز ل میں بھی ایک مسلمان کو شک پڑجائے کہ آیا وہ اسے ادا کرچکا ہے یا نہیں؟... تو اس پر وجب ہے کہ جلد از جلد اس کی ادائیگی کرے کیونکہ حقیقیتاً واجب چیز ابھی اس کے ذمہ ہے لہٰذا اس کے لیے جلدی کرے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے

((مَن نامَ عن الصَّلاةِ أو نَسِيَها، فلْيُصَلِّها إذا ذكرَها۔ لا كفارةَ لها إلا ذلك۔))

''جو شخص نماز کے وقت سویا ہو تھا یا اسے بھول گیا تو اسے چاہیے کہ جب اسے آجائے، نماز ادا کرے۔ یہی اس کا کفارہ ہے۔''

مسلم پر واجب ہے کہ وہ نماز کا خاصا اہتمام کرے اور اس کا بھی کہ وہ باجماعت نماز کی ادائیگی پر حریص ہونا چاہیے اور اسے کسی کام میں مشغول نہ ہونا چاہیے جو اسے نماز ہی کو بھلا دے کیونکہ نماز ہی اسلام کا ستون اور شہادتین کے بعد اہم فریضہ ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۲۳۸... البقرة

(تمام نمازوں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی محافظت کرو اور اللہ کے حضور فرمانبردار بن کر کھڑے ہو۔'' (البقرۃ: ۲۳۸''

نیز فرمایا:

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ٤٣... البقرة

''نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''

(البقرۃ: ۴۳)

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((رَأْسُ الأمْرِ الإِسْلامُ، وعَمُودُهُ الصَّلاةُ، وذِرْوَةُ سَنامِهِ الجهادُ فی سبیلِ اللہ۔))

''امور دین کا اصل اسلام (شہادتین) ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((بُنِیَ الاسلامُ علی خمسٍ: شهادةِ أنْ لا إله إلا اللہ وأنّ محمداً رسولُ اللہ، وإقامِ الصلاةِ، وإيتاءِ الزكاةِ، وصومِ رمضانَ، وحَجِّ البيتِ۔))

''اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ یہ شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا''

اور نماز کی عظمت شان اور اس کی محافظت کے واجب ہونے پر بہت سی آیات واحادیث موجود ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ